



سوال

(547) دلائل کی رو سے گانا حرام ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ کہتے ہیں صحیح بخاری کی روایت { لیكون من امتی اقوام یستلون، الحر، والحریر، والنحر، والمعازف } سے گانوں کی حرمت پر استدلال نہیں کیا جاسکتا کیونکہ حرمت اس صورت میں ہوگی جب حدیث میں مذکورہ تمام باتیں ایک شخص میں موجود ہو، امید ہے کہ آپ اس قول کے بارے میں رہنمائی فرمائیں گے، جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ قول ضعیف ہے اور اس کی دلیل یہ ہے کہ حدیث میں مذکور لفظ "الحر": اسکے معنی شرم گاہ کے ہیں اور زنا بھی حرام ہے خواہ کوئی شخص صرف زنا ہی کرے باقی افعال نہ کرے تو پھر بھی یہ حرام ہے، اسی طرح مردوں کے لیے ریشم حرام ہے، نیز شراب بھی بلاجماع سب کے لیے حرام ہے خواہ کوئی صرف شراب ہی پئے دیگر جرائم کا ارتکاب نہ بھی کرے اسی طرح گانا اور موسیقی بھی حرام ہے کیونکہ ایسی کوئی دلیل نہیں جو اسے اس حکم سے مستثنیٰ قرار دے، پھر یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ جب ایک معین چیز دیگر افراد کے ساتھ مل کر آئے تو اصول یہ ہے کہ وہ حکم ہر فرد کے لیے ثابت ہوتا ہے، حتیٰ کہ کوئی ایسی دلیل موجود ہو جس سے یہ ثابت ہو کہ اس سے مراد ان تمام افراد کا مجموعہ ہے۔ لیکن یہاں ایسی کوئی دلیل موجود نہیں ہے۔ البتہ کچھ ایسے حسن دلائل موجود ہیں، جن سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ گانا، بجانا اور موسیقی انفرادی طور پر بھی حرام ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 417

محدث فتویٰ